بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

افسوس ہے پچھلے دنوں مولانا عبدالسلام صاحب فاروقی کا ۶۷-۶۸ برس کی عمر میں لکھنو میں انتقال ہوگیا، مرحوم بلند پایہ عالم اور خوش بیان مقرر ہونے کے علاوہ بڑے صالح اور متقی بھی تھے۔ فقہ ان کا خاص فن تھا اور استعداد بڑی پختہ تھی، اپنے معمولات کے بڑے پابند اور جو بھی ان کے افکار و خیالات تھے ان میں سخت جامد اور کٹر تھے۔ تواضع، فروتنی، سادگی اور بے لوثی ان کے اوصاف خصوصی تھے، ان اوصاف و کمالات کے باعث لکھنو کے ہر فرقہ اور ہر طبقہ میں بڑی عزت اور احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے، چنانچہ ان کے جنازہ کے نہایت عظیم جلوس میں مسلمانوں کے ہر طبقہ اور ہر گروہ کے لوگوں کے علاوہ ان کی تعزیت کرنے والوں میں غیر مسلم حضرات کی بھی معتدبہ تعداد شامل تھی، علم اور اخلاق کے اعتبار سے سلف صالحین کا نمونہ تھے۔ میں جس سال (غالباً ۱۹۲۱ء) مدرسۂ امدادیہ مرادآباد میں داخل ہوا ہوں اسی سال مرحوم بھی اپنے بڑے بھائی مولوی عبدالغفور مرحوم کے ساتھ مدرسہ میں داخل ہوئے تھے اور مولانا سید مرتضیٰ حسن صاحب چاندپوری کی نگرانی میں رہتے تھے، دونوں بھائی نہایت کم آمیز، شرمیلے اور کم گو تھے، اور طلبا سے بہت کم ملتے جلتے تھے، ایک عرصہ دراز کے بعد علی گڑھ میں ملاقات ہوئی اور میں نے ان کو یہ زمانہ یاد دلایا تو انھیں یاد آگیا اور اس کے بعد ابھی ایک برس پہلے جب یہاں دلّی میں ملاقات